قواعد و اغراض تکمیل الحکمة

یہ ماہوار رسالہ بنیاد رسندے اہتمام سے چھپتا ہے ایک بار چھپتا ہے اسکے اغراض یہ ہیں تدابیر حفظ ما تقدم کیمیا افعال الاعضا ۔ تشریح دیسی و انگریزی طریق علاج قدیم و جدید طب بہ دلایل کتب مجربہ حفظان صحت پنجاب کی

کی تحقیقات در باب صحت و صفائی مستند انگریزی لیکچروں سے کی نسخے تجربے انکے علاوہ اور بھی مضامین برمحل ہونگے قیمت سالانہ عام سے دو سال رکھا ہے ... پھر ... پابند ڈاک ...

تکمیل الحکمة

نمبر ۸ | مطبوعہ ۲۸ اگست ۱۸۹۷ء | جلد

معمول احمدیہ

یہ فن جراحی کی مکمل کتاب تین حصوں میں منقسم ہے پہلے حصہ میں اون امراض کا بیان ہے جو جسم کے کسی خاص حصہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ عام بدن پر ہو سکتی ہیں دوسرے اور تیسرے حصہ میں وہ بیماریاں ہیں جو جداگانہ اعضا کے ساتھ جداگانہ تعلق رکھتی ہیں یہہ اپنے ڈھنگ میں نئی کتاب ہے اسنے یہہ ثابت کر دیا کہ حکماے ہند کے پاس فن جراحی نہیں ڈاکٹروں کے پاس فن جراحی بیشک مکمل ہے مگر وہ ہسپتالوں ہی میں کام دے سکتا ہے معمول احمدیہ کی مدد سے جہاں چاہو عمل کر سکتے ہو کیونکہ اسمیں انگریزی و یونانی دونوں طریقوں سے عمل بتایا گیا ہے اور ادویات و نسخہ جات بھی دونوں طرح کے بیان کئے گئے ہیں اور یہہ ڈاکٹروں و یونانیوں دونوں کے لئے مفید ہے چنانچہ دونوں فن کے معزز ارکان نے اسکے مفید ہونے کی تصدیق کی ہے جو اسکے اخیر میں درج ہے قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۱۲ کل عہ محصول ۳ خریدار

المشتہر زبدة الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

ممد حیات

یہہ علم حفظان صحت میں ایک وسیع کتاب ہے ۱۹۲ صفحہ پر ختم ہوئی ہے انگریزی میں حفظان صحت ایک مستقل علم ہے مگر یونانیوں نے اسکو علم کا درجہ نہیں دیا۔ حفظ صحت انگلستان و ہندوستان کا مختلف ہے انگریزی سے وہ مسایل انتخاب کر لئے جو ہندوستان کے بھی کارآمد تھے تاہم دور دراز سفر کرکے اپنے تجربے بیان کو وسعت دی بس یہہ ہندوستان کا علم حفظان صحت ہے اور بالتخصیص ہندوستانیوں کے لئے مفید اسکے آخر میں سو سے زیادہ امراض و نسخہ کا ذکر ہے

قرابادین احمدیہ حصہ اول

اہل یورپ نے فن دواسازی میں جو کچھ اپنی دانش خداداد و طبع رسا سے عروج حاصل کیا ہے وہ ایک عالم کے واسطے عبرت بخش ہے اونہوں نے اس ہنر سے بہت ہی کچھ فایدہ اوٹھایا ہے۔ اگر ہمارے ملک کے دواساز بھی توجہ کریں تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کے ویسا ہی فروغ دیکر فایدہ اوٹھائیں اور ملک کو بھی فایدہ پہونچائیں ملکی فلاح اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جاوے۔ انگریزی طب کا رواج ہمارے بلاد و قصبات میں بہت بڑہ گیا ہے میڈیکل کالجون میں ہر سال سینکڑون طالب علم ڈپلوما حاصل کر کے نکلتے ہین ان افراد کا یہ نتیجہ ہے کہ کئی ہزار اسسٹنٹ و سب اسسٹنٹ سرجن شہرون اور قصبون مین اپنا اپنا مطب کئے بیٹھے ہین اہل ملک کے بھی دو فرقے ہین ایک صرف انگریزی دواونکو مفید خیال کرتے مین دوسرے انگریزی دواؤن سے نفرت کلی رکھتے ہین اور دیسی ادویات سے مانوس ہین ہمارے معالج اطبا بھی دو فرقے ہین ایک تو اکثر جو یونانی ادویات سے محض ناآشنا ہین دوسرے دیسی طبیب جو انگریزی دوا سے بالکل نابلد ہین مگر ان دونون فرقون کا ایسا سلوک ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے دونون کو لازم ہے کہ ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کرین اور اپنے تئین ملک کی خدمت کے پورا پورا لایق بنائین باوصف انگریزی ادویات کی فراوانی کے گرانی قیمت کی شکایت بدستور باقی ہے پس ایک ڈاکٹر کا یہ فرض نہین ہے کہ ایک کم استطاعت مریض کے روبرو ایسا نسخہ پیش کرے جسکی قیمت دو تین روپیہ ہو اور دیسی فایدہ کی دوا بازار مین دو تین پیسہ کو مل سکتی ہو اسی طرح وہ طبیب بھی طبابت کی خدمت گذاری کا فرض ادا نہین کر سکتا جو آنکھون کی بیماری مین نائٹریٹ سلوشن چھوڑ کر کحل الجواہر کی ہدایت کرے۔ دونون فرقون کو دونون قسم کی دواؤن سے کام لینا چاہئے۔ جنہو دونون قسم کے طبیبون کے خیالات کو بخوبی جانچ لیا ہے کہ وہ دونون قسم کی ادویات کا استعمال مین لانے کے خواہشمند ہین مگر کسی موانع کے سبب وہ اپنے مدعا بر کامیاب نہین ہو سکتے۔ مینے ان موانع کی رفع کرنے کے لئے یہ کتاب لکھی ہے اسمین دواسازی کے ایسے اصول بیان کئے ہین کہ دیسی دواساز بھی انگریزون کے برابر دوائین تیار کر سکتے ہین ہر ایک دوا کے پہلے عربی فارسی انگریزی لاطینی نام دیا ہے پھر اسکے مرکبات بتائے ہین پھر انگریزی و یونانی و ہندی نسخے دئے ہین اسماے ادویات کے سوا کوئی انگریزی لفظ استعمال نہین کیا۔ جوہر اڑانے کی ترکیب باتصویر دی ہے۔ قیمت عہ محصول ؁

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان مصنف۔ لاہور۔ متصل کوتوالی

اس حالت مین بطن رحم اپنی اصلی مقدار سے بہت ہی کم ہو جاتا ہے اگر اس حالت مین اوسمین پانی پہونچایا جاوے تو بالضرور مجرے خصیۃ الرحم کے ذریعہ پانی شکم مین چلا جائیگا اور شکم مین پانی کے اجتماع سے غشاے آبدار کے اندر ورم پیدا ہو جاویگا اور مریضہ مرجائیگی دواے رقیق کے اندر پہونچانے کے نقصان کا تجربہ کئی دفعہ ہو چکا ہے اس سے اجتناب واجبات سے ہے اگر ضرورت ہو تو اسکے عوض غلولہ یا شافہ یا فتیلہ ادویات سے تیار کرکے فم رحم مین رکھین نسخہ اسوقت نہایت مفید ہے۔ زنک سلفاس ۵ گرین توے پر بریان کی ہوئی شب یمانی ۱۰ گرین روغن کوکو ۳۰ گرین تینون کو مخلوط کرکے کاغذ ہی غلاف مین جو بقدر باریک قلم اصل ناشک نقرہ وسیع ہو گرم کرکے ہر دین ۔۔۔ سرد ہونے کے بعد کاغذ کا خول اوتار دین اور دواے مذکور کو جو قلم کی صورت بن گئی ہے فم رحم مین رکھین تاکہ رحم مین حل ہو کر رطوبت رحم مین آمیز ہو جاوے اور غشاے ملغیہ رحم پر منتشر ہو کر موثر ہو نوعلیگو ناٹک سیڈ ۱۰ گرین نصف رام روغن کوکو مین ملاکر فتیلہ بنا وین اور فم رحم مین رکھین

اگر اس تدبیر سے فایدہ نہو تو اصل کاسٹک نقرہ چاکدستی سے فم رحم کے اندر لیجا کر فوراً نکال لین یا پارچہ کا سخت فتیلہ بناکر کاسٹک سلوشن مین جسمین کاسٹک کی مقدار زیادہ ہو تر کرکے فم رحم مین رکھین اور جلد نکال لین

ورم جسم رحم

اسکو انگریزی مین مٹرائیٹس کہتے ہین اور یہ ورم غشاے عضلی غلیظہ رحم سے شروع ہوتا ہے اور غشاے ملغیہ و غشاے آبدار تک پہونچتا ہے۔ کبھی خاص غشاے عضلی مین محدود ہوتا ہے۔

اسباب

اسکا سبب اکثر انسداد خون حیض بعد جریان ہوتا ہے۔ اس طرح کہ ایک عورت کو خون حیض جاری ہوا اور غیظ و غضب یا سردی لگنے یا کثرت مشقت یا کسی اور سبب سے ایک دو گھنٹہ یا ایک روز جاری رہکر بند ہو گیا اس حالت مین یہ ورم پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اس حالت مین رحم مین خون کثیر آتا ہے اور اوسکے خارج نہونے کے سبب سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ورم غشاے ملغیہ رحم سے بھی یہ غشا متورم

ہو جاتا ہے۔ کبھی ورم اندام نہانی سے اور کبھی زور کے ساتھ مجامعت کرنے سے۔ کبھی بہ ضرب سقطہ سے جو خارجی ہو یہ ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی اسکا یہ سبب بھی ہوتا ہے کہ دایہ اس بے اندامی سے بطن کی مالش کرتی ہے کہ حمل ساقط ہو جاتا ہے اور یہ ورم لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات

رحم کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ فم رحم پر ورم محسوس ہوتا ہے اور رحم اپنی جگہ سے نیچے کو لٹک آتا ہے اگر خارج بطن پر رحم کے مقابل دباؤ ڈالیں تو درد زیادہ محسوس ہوتا ہے اور کثرت خون کے سبب پرینیم اور حالبین میں درد شدید مع ضربان ہوتا ہے اور ناف کے نیچے شکم ابھرا معلوم ہوتا ہے اور عانہ میں گرمی و سوزش زیادہ محسوس ہوتی ہے اور کھڑے ہونے کی حالت میں رحم میں اذیت زیادہ ہوتی ہے لہذا مریضہ ہر وقت پلنگ پر پڑی رہتی ہے اور کبھی اپنے پاؤں اوپر کو اٹھاتی ہے اور یہ حالت اسوقت ہوتی ہے جبکہ ورم غشائے آبدار کے قریب پہونچ جاتا ہے اور اکثر اوقات رحم میں کیفیت تشنج انقباضی ہو کر درد ہوتا ہے جیسے کہ وضع حمل کے وقت ہوا کرتی ہے۔ اسہال مع سوزش و پیچش کے آتے ہیں جیسے کہ مرض پیچش میں آیا کرتے ہیں اور بار بار کرتی ہے ضبط نہیں ہو سکتا۔ اکثر قے بھی رہتی ہے اور قے واقع بھی ہوتی ہے لیکن یہ علامتیں ابتدائے مرض سے دو تین دن تک شدت کے ساتھ رہتی ہیں اسکے بعد فم رحم سے ویسی ہی رطوبت جاری ہو جاتی ہے جیسی کہ ورم غشائے بلغمیہ رحم میں خارج ہوا کرتی ہے۔ اسوقت جان لینا چاہیے کہ ورم غشائے بلغمیہ رحم تک پہنچ گیا ہے۔

انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ یا تو علاج کرنے سے صحت ہو جاتی ہے یا ورم غشائے آبدار یا غشائے بلغمیہ رحم تک پہونچ جاتا ہے۔ اگر ورم سے صحت بھی ہو جائے تو رحم میں صلابت و سختی باقی رہتی ہے۔

علاج

مریضہ کو آرام سے پلنگ پر رہنا ضروری ہے اور روز میں دو تین دفعہ آدھ آدھ گھنٹہ تک آب گرم میں بٹھلاویں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے درد کم ہو جاتا ہے اور اسپیکولم (ایک آلہ ہے جسکے ذریعہ سے فرج کا اندرونی حال مشاہدہ کیا جاتا ہے) فرج کے اندر لبھوات داخل

(آرگٹ کا رب رقیق) جسکو لاطینی میں اکسٹریکٹم ارگوٹی لی کوئیڈم کہتے ہیں

ترکیب ایک بوتل میں سوا پاؤ آب مقطر اور ڈیڑھ پاؤ ایتھر ڈال کر ملا دیں اور رکھ دیں اور کچھ عرصہ کے بعد ایتھر کو نتھار لیں ازاں بعد سفوف ارگٹ ایک رطل داخل کرکے متقطر کریں اور ثفل کو دوبارہ دو سیر کھولتے ہوئے آب مقطر میں برابر ۱۲ گھنٹے تک بھگو کر نچوڑ لیں اور دونوں عرقوں کو ملا کر پانی کی بھاپ پر اسقدر خشک کریں کہ نو اونس رہجاوے اور سرد ہونے کے بعد ایک رطل شراب مقطر داخل کرکے برابر ایک گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں اور منجمد ہونے کے بعد چھان لیں اس سیال عرق کی مقدار کل ایک رطل ہونی چاہیئے۔

فائدہ مثل ارگٹ کی نفث الدم میں نہایت مفید ہے **نسخہ حبوب** سلفیٹ آف کنین ایک ڈرام ایکسٹرا کٹ آف ارگٹ ۲۰ گرین دونوں کو ملا کر ۲۴ حبوب بنائیں اور دن میں [illegible] ایک ایک حب کھانے کو دیں اگر مرض سخت [illegible] رب ارگٹ ایک حصہ اور گلیسرین ۵ حصہ ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کیا جاوے اور دیر تک [illegible] اس کا لیپ کر دیا جائے تو درد اور جلن اور سوزش کو فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پانچ چھ روز میں قطعی

آرام ہو جاتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر [illegible] صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ اگر عظم طحال میں دو گرین رب ارگٹ اور چار گرین سلفیٹ آف کنین کو ملا کر مریض طحال کو برابر چند روز تک صبح شام کھلایا جاوے تو ازبس فایدہ ہوتا ہے مگر ان کے استعمال میں مقام طحال پر اس ترکیب کا طلا لگانا ضروری ہے **نسخہ طلا** آیوڈین مرہم ملا دونا اور لینیولائین ہر ایک [illegible] ڈرام سب کو ملا کر مقام طحال پر طلا کریں نفث الدم وغیرہ سیلان خون کے امراض میں زیادہ تر طور پر اسکو استعمال کرنا ازبس مفید ہے

نسخہ زراقہ ۱۰ بوند رب رقیق ارگٹ یا ارگوٹین، گلیسرین ۵ بوند آب مقطر ۱۵ بوند سب کو ملا کر جلد سینہ یا بازو پر حسب دستور پچکاری کریں اگر رعاف کسی دوا سے بند نہ ہو تو [illegible] بوند رب رقیق ارگٹ بار بار گھنٹے کے بعد پلانا خون نکسیر کے بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے

خوراک بیس سے ۶۰ بوند تک قیمت فی اونس [illegible]

مرکب دوم الفیوزن آف ارگٹ

جسکو لاطینی میں انفیوزم ارگوٹی کہتے ہیں

ترکیب دو ڈرام ارگٹ نیم کوفتہ کو دس اونس کھولتے ہوئے آب مقطر میں داخل کرکے برابر نصف گھنٹہ تک بند [illegible]

اور استعمال میں لاوین۔

استعمال وضع حمل کے وقت چار چار ڈرام نصف نصف گھنٹہ کے بعد صرف تین دفعہ دینے سے پورا پورا فائدہ ہو جاتا ہے اور مرض سوزاک میں اسکی پچکاری سے کامل فائدہ ہوتا ہے

خوراک ایک سے دو اونس تک۔ اسکے ایک اونس میں ۱۰ گرین ارگٹ ہوتا ہے

مرکب سوم سلیوشن آف ارگٹ

اسکو لاطین میں لائکر آرگوٹی کہتے ہیں۔

ترکیب پانچ اونس ارگٹ نیم کوفتہ کو دو پائنٹ پانی میں داخل کرکے بارہ گھنٹہ بند برتن میں رکھیں اور اس اثنا میں کبھی کبھی ہلا دیا کریں بعد ازان سب کو صاف کرین اور ڈیڑھ پاؤ سے جتنا کم ہو اوسی قدر اور شراب ثقیل میں ڈال کر بخوبی نچوڑین اور دونوں کو ملا کرکے استعمال میں لاوین

خوراک ۵ سے ۳۰ بوند تک۔ جسکے فی اونس میں ۱۰۹ گرین ارگٹ ہوا کرتا ہے۔ وضع حمل کے لئے ایک ڈرام دے سکتے ہین

مرکب چہارم آرگوٹین (جوہر ارگٹ)

اسکو لاطین میں آرگوٹینم کہتے ہین اور بان جینیس آرگوٹین کے نام سے بھی مشہور ہے۔

ترکیب چار اونس ... ارگٹ کو ...

مثل شیرہ کی غلیظ القوام کرکے سرد کرین بعد ازان چار اونس شراب مقطر مین برابر نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں ... بعد ... پر قدرے خشک کرین

استعمال مرض عظم طحال مین مقام ماؤف پر اسکی پچکاری کی جاتی ہے جس سے فائدہ تو بیشک ہو جاتا ہے مگر ورم اور درد رہ جاتا ہے جو باعث مریض کو حد سے زیادہ تکلیف دیتی چنانچہ **ڈاکٹر آکیا رام صاحب** اپنا تجربہ بیان کرتے ہین کہ ایک مریض کی طحال بڑھکر جگر تک پہونچ گئی تھی اور ارگوٹین بقدر ۲ سے ۶ بوند تک آب مقطر کی آمیزش سے مقام ماؤف پر پچکاری کی گئی جس سے طحال کو فائدہ ہوا مگر ورم کے ہو جانے سے پیپ پڑ گئی اور زخم بڑی مشکل سے اچھا ہوا مین بعد بخوف تکلیف کسی بیمار پر یہ عمل نہ کیا گیا۔

نسخہ زراقہ اور یہ مرکب ہیپو ڈرمک انجکشن آف آرگوٹین کے نام سے مشہور ہے۔

ایک سو گرین آرگوٹین کو دو سو قطرہ عرق کافور مین حل کرکے ۳ سے ۱۰ بوند تک بذریعہ زراقہ استعمال مین لاوین

تکمیل البحرین

یہ خاکسار کی تصانیف جدیدہ مین سے ہے اسمین سر سے پاؤن تک کی تمام بیماریان بیان کی ہین اور اونکے معالجات بتائے ہین اسکا نام خود شہادت دیتا ہے کہ اسمین بھی بیان کا وہی سلسلہ ہے جو معمولاً مین ہے یعنی بالمقابل انگریزی کے عربی نام دیئے ہین اور طریق علاج بھی اوسی طرح بتایا ہے یعنی انگریزی یونانی اور ہندی نسخے دیئے ہین جو تینون قسم کے طبابت پیشہ اصحاب کے لیے مفید ہین اسباب امراض مفصل بیان کیے ہین علامات واضح و متین علامات فارقہ بھی بتا دی ہین جن سے تشخیص مرض مین نہایت ہی سہولت ہوگئی ہے علاج بھی مجرب بتایا ہے ابتدا مین طب کا علمی حصہ بیان کیا ہے جسمین وہ کلیات بیان کی ہین جنکے جانے کے بغیر طبیب طبیب نہین ہو سکتا نبض و قارورہ کی بحث بہت عمدہ لکھی ہے اگر اسکو ذہن نشین کر لیا جائے تو طبیب تشخیص کی غلطی سے محفوظ رہ سکتا ہے ۔ اسمین اعلے درجہ کی خوبی یہ ہے کہ کئی ایسی بیماریان بیان کی ہین جنکا یونانیون نے ہمین ذکر ہی نہین کیا یا کیا ہے تو بہت ہی مختصر گویا انکے نزدیک وہ بہت ہی خفیف و حقیر بیماری تھی جو توجہ کے لایق نہ تھی ایسی بیماریون کا علاج و بیان بالتفصیل کیا ہے کئی بیماریان ہین جنکو یونانیون نے ایک عضو سے منسوب کیا ہے اور ڈاکٹرون نے کسی دوسرے عضو سے کئی بیماریان ہین جنکو یونانی مستقل مرض سمجھتے ہین اور ڈاکٹر کسی دوسرے مرض کی علامت قرار دیتے ہین ان سب امراض کو بالتشریح بیان کیا ہے تشریح کے متعلق بہت سے مسایل ہین جو یونانیون کے نزدیک مسلم ہین مگر ڈاکٹر انکو تجربہ و مشاہدہ کے رو سے باطل قرار دیتے ہین علی ہذا القیاس کئی بیماریون کے اسباب محل کی تعیین تشخیص مین جانبین کے بیان مین اختلاف ہے ان سب پر مدلل محاکمہ کیا گیا ہے اور یہ محاکمہ کثرت کے ساتھ وقوع ہوا ہے یقین ہے فریقین کے منصف مزاج اطبا اس محاکمہ کو بنظر استحسان ملاحظہ فرما کر خاکسار کی تحقیق و تدقیق کی داد دینگے ۔ جابجا انگریزی اصول و قواعد بیان کیے ہین مگر انگریزی الفاظ استعمال نہین کیے اگر ضرورۃً کوئی انگریزی لغت آ گیا ہے تو اوسکی تشریح کر دی ہے طرز تحریر ایسا ہے کہ ڈاکٹر اسکو ڈاکٹری کتاب تصور کرتے ہین اور یونانی اپنی جانتے ہین یہ اسکا پہلا حصہ ہے جسکے وسعت بیان کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ حصہ چار سو صفحہ مین ختم ہوا ہے اور فقط دماغ کی بیماریون کے بیان مین ختم ہو گیا

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علی خان مصنف ۔ لاہور متصل کوتوالی

اردو پڑھنے والون طبیبون بیدون ڈاکٹرون کی مجبوری اور اوسکی تدابیر

ہر کوئی چاہتا ہے کہ اوسنے بیماری مین تو ڈاکٹر کو فیس نہ دینی ہو اور طبیبون کی خوشامد کرنی پڑے چنانچہ اسی غرض سے اکثر اردو خوان طبی کتابین اکثر مطالعہ کرتے ہین لیکن ڈاکٹری کتابون مین جب لمبے چوڑے لاطینی و انگریزی الفاظ اور امرت ساگر و علاج الغربا بیدک و طبابت کی کتابون مین ادویے مزاج اور امراض کے اغلاط کا جھگڑا دیکھتے ہین تو مجبور ہو جاتے ہین۔

آج کل ہمارے ملک کے بید و طبیب ڈاکٹری کتابون کے پڑھنے کے شائق ہین لیکن غیر مانوس ڈاکٹری اصطلاحات کو دیکھکر گھبراتے ہین۔

اکثر ڈاکٹر اوس وقت مجبور ہوتے ہین کہ انگریزی دواؤن کی مزاولت کے سبب دیسی دوا یاد نہ آئے او ایسی جگہ علاج کرنے کا موقع ملے جہان انگریزی دوائین موجود نہون یا مریض مذہبی تعصب یا خیال باطل کے سبب انگریزی ادویہ کو پسند نکرتا ہو یا بوجہ مفلسی کے مہنگی ولایتی نسخون کی گران قیمت دینے کا متحمل نہو پس ان دقتون کو رفع کرنے کے خیال سے جناب **سید غلام حسین** صاحب ڈاکٹر مستعفی نے وقتاً فوقتاً اٹھارہ برس محنت کرکے ڈاکٹری کی بیسیون کتابین و رسالے پڑھکے ایک کتاب عام فہم اردو زبان مین لکھی ہے جسکا نام **طبیب الغربا** ہے۔ اسمین مختصر قواعد حفظ صحت تشریح و افعال الاعضا۔ علم ادویہ۔ کلیات طب لکھکر تین سو تیرہ بیماریون کا مجمل بیان اور ہر علاج دان تدابیر و دیسی ادویہ سے لکھا ہے جو آسانی سے قصبات مین بھی مل جائین امراض کا بیان و علاج سب ڈاکٹری اصول پر ہے مگر انگریزی الفاظ بالکل نہین امید ہے کہ ڈاکٹر و طبیب و بید و خاص و عام اس سے ضرور فائدہ اوٹھا سکینگے اور ایسے وقت مین کہ ہمارے ملک کے تعلیم یافتہ صاحبون کا خیال اپنے ملک کی دواؤن کی طرف مائل ہے اس کتاب کی طرف ضرور توجہ کرینگے۔

قیمت اسکی ایک روپیہ۔ محصول چار آنے — کتاب کے ملنے کا پتہ یہ ہے

سید محفوظ حسین و برادران مطبع گلزار صحت یواڑی ضلع گوڑگانوہ